© rasailojaraid.com

سیرت انسائی کلو پیڈیا، زیرنگرانی عبدالمالک مجاہد، مرتبین: محسن فارانی، حافظ ابراہیم طاہر کیلانی، مولانا تنویر احمد، حافظ عبداللہ، ناصر مدنی، حافظ اقبال صدیق، حافظ ابوبکر خواجہ۔ ناشر: ریسرچ سنٹر دارالسلام ریاض، ۳۶-لوئر مال لاہور، (گیارہ جلدیں)۔ قیمت: ۱۸ ہزار ایک سو ۵۰ روپے۔

سیرت خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسا موضوع ہے، جس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ آپؐ کی حیات مبارکہ کے ہر پہلو کا احاطہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ دارالسلام کے روحِ رواں عبدالمالک مجاہد صاحب نے سیرت انسائی کلو پیڈیا کے تصور کو اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے گیارہ مفصل جلدوں میں طبع کیا ہے، جو اعلیٰ طباعتی معیار، عمدہ پیش کش، پائے دار کاغذ اور رنگا رنگ نقشوں اور تصاویر سے مزین ہے۔ جس پر جناب مجاہد اور ان کی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے۔

پہلی جلد کا آغاز سیرت نگاری پر ایک مفصل مقدمے سے ہوتا ہے، جسے پروفیسر محمد یحییٰ صاحب نے تحریر کیا ہے۔ یہ جلد چھے ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں جزیرہ نمائے عرب کے جغرافیہ، تاریخی پس منظر، وہاں پائی جانے والی اقوام وقبائل، ماضی کی حکومتوں، بیرونی حملوں، تولیت کعبہ اور عرب جاہلیہ کے مذہب اور شرک، تجارت و ثقافت اور ہمسایہ سلطنتوں میں پائے جانے والے مذاہب کا تذکرہ ہے۔

دیگر جلدوں میں جملہ موضوعات کو محنت سے لکھا اور پیش کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر: رسولِ کریمؐ کے خاندان اور ولادت سے لے کر حجۃ الوداع اور آپؐ کے سفرآخرت اور اُمہات المومنینؓ اور آپؐ کی اولاد کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ آخری اور گیارھویں جلد نبی کریمؐ کی حیاتِ مبارکہ، اخلاق، خصوصیات، معجزات، ادعیہ اور مناقبِ نبویؐ پر روشنی ڈالتی ہے۔

ان تمام موضوعات پر عموماً قرآن وحدیث کی روشنی میں گفتگو کی گئی ہے اور کئی مقامات پر معروف تاریخی کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ ہر موضوع پر ایک باب قائم کیا گیا ہے، جس کے بارے میں یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ مرتبین میں سے کس نے انفرادی یا اجتماعی طور پر تحریر کیا ہے۔ تمام جلدوں میں زبان و بیان میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ اس سے نظرثانی کرنے والے محققین کی محنت کا پتا چلتا ہے۔ پہلی جلد میں مقدمہ بہت معلومات افزا ہے، لیکن غیرضروری طور پر صرف ایک سیرت نگار مولانا شبلی نعمانی پر تنقید (صفحہ ۹۱ تا ۱۰۸) مناسب نہیں ہے۔ البتہ اگر اسی طرح

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیگر سیرت نگاروں کے کام کا جائزہ بھی لیا جاتا تو مناسب ہوتا۔

جلد پنجم میں مکہ کے قبائلی نظام کو مکہ کی جمہوریت نما قبائلی حکومت (ص ۳۴) کہنا جدتِ اظہار تو ہوسکتا ہے لیکن حقیقت نہیں کہا جاسکتا۔ ایک خالص قبائلی نظام اور مغربی لادینی جمہوری نظام میں کافی بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔ اسلامی ریاست اور اس سے متعلقہ اہم موضوعات میں بھی تشنگی پائی جاتی ہے۔ قرآنی آیات اور احادیث کی روشنی میں جو موضوعات قائم کیے گئے ہیں ان میں مسلم علما کی تحقیق سے بھی استفادہ کیا جاتا تو مناسب ہوتا۔ دراصل 'انسائی کلوپیڈیا' کا لفظ اصطلاح، تاثر اور تقاضا گہرائی اور تحقیق کا مطالبہ کرتا ہے۔ 'دائرۃ المعارف' (انسائی کلوپیڈیا) کے لیے ایک اعلیٰ تحقیقی منصوبے کے ساتھ عالمی سطح پر محققین کا اپنے تخصص کے دائرے میں مضامین لکھنا بنیادی ضرورت ہے۔ اس لیے ہماری تجویز ہے کہ اسے بلند معیار بنانے کے لیے ہر موضوع کے ماہرین کو عالمی سطح پر دعوت دی جائے اور پھر ایک اعلیٰ مجلس ان مضامین کے جائزے اور نظرِثانی کے بعد مذکورہ دائرۃ المعارف میں طبع کرنے کا مشورہ دے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

تکبیر حرم، سعید اکرم۔ ناشر: دارالنوادر، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

یہ ۲۰۱۱ء کے سفرِ حج کی دل چسپ اور دل گداز رُوداد ہے۔ جب مصنف کو اپنے دیرینہ خوابوں کی تعبیر ملی۔ سردیوں کی ایک صبح ریڈیو کی ایک خبر نے سعید اکرم کو چونکا دیا: ''رواں سال کے لیے حج پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر ۷/اپریل تک درخواستیں وصول کی جائیں گی''۔ اس خبر نے انھیں پوری طرح اپنی گرفت میں لے لیا۔

حج اور عمرے کے سفرناموں میں اکثر زائرین مسائل اور رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تاہم، سعید اکرم نے یہ سفر صبر، شکر، عاجزی اور انکسار کے ساتھ مکمل کیا، حرفِ شکایت زبان پر لانے سے اجتناب کیا۔ ہر جگہ انھوں نے ایک خاص کیفیت محسوس کی۔ جن دنوں مکہ میں تھے، باپ بیٹا اُن گلیوں اور بازاروں میں نکل جاتے جہاں گمان ہوتا کہ یہاں سے ہمارے پیارے نبیؐ بچپن میں اپنے دادا کی انگلی پکڑے گزرے ہوں گے۔

سفرنامے میں ایسا سوز و گداز ہے کہ پڑھتے پڑھتے کئی مقامات پر قاری کی آنکھیں نم

© rasailojaraid.com